(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظ

نام کتاب	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مولف	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	غلام حیدر چوہدری
ہدیہ	=/200 روپے

"یا علی! بنو امیہ اپنی محافل میں تجھ پر لعنت کریں گے اور ایک فرشتہ اس لعنت کے بدلے میں ان پر ہزار لعنت کرے گا اور جب حضرت قائم قیام کریں گے تو چالیس سال تک ان پر لعنت کریں گے۔" (اثبات الہداۃ ۳/۴۹۱ حدیث ۲۹۰)

ہمشکل رسول

(ح۵۴/۹۱) نعمانی اپنی کتاب غیبت ص ۲۱۳ میں روایت کرتے ہیں کہ امیر المومنین نے اپنے بیٹے امام حسین کی طرف دیکھا اور فرمایا: یہ میرا بیٹا قوم کا سید اور سردار ہے۔ جیسے کہ رسول خدا نے اسے سید کے نام سے پکارا ہے۔ خدا اس کی نسل سے ایک بچہ پیدا کرے گا جس کا نام پیغمبر اکرم والا نام ہوگا۔ شکل، اخلاق، اچھی عادات اور کردار میں ان کی طرح ہوگا اور وہ اس زمانے میں خروج کرے گا۔ جب لوگ غافل ہوں گے اور حق و حقیقت کا کہیں نام و نشان نہ ہوگا، ہر طرف ظلم و ستم کا بازار گرم ہوگا اور خدا کی قسم اگر خروج نہ کرے گا تو اسے قتل کر دیں گے۔

یفرح لخروجه اهل السموات وسکانها وهو رجل اجلی الجبین اقنی الانف ضخم البطن ازیل الفخذین بفخذه الیمنی شامة افلج الثنایا یملأ الارض کما ملئت ظلماً وجوراً

"اہل آسمان اس کے خروج سے خوش ہوں گے اس کی پیشانی چوڑی، باریک ناک، پیٹ بڑا، موٹے ران، اور اس کے دائیں ران پر تل کا نشان ہوگا، اور اس کے دانت ایک دوسرے سے جدا جدا ہوں گے اور وہ زمین کو عدل سے پر کردے گا جیسے وہ ظلم سے بھر چکی ہوگی"

(بحار الانوار ۵۱/۳۵ حدیث ۱۹، اثبات الہداۃ ۳/۵۲۸ حدیث ۴۹۳)

(ح۵۵/۹۲) کعب الاحبار کہتا ہے: حضرت مہدی صورت و سیرت، شان و شوکت اور رعب و دبدبہ کے لحاظ سے حضرت عیسیٰ بن مریم کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

زیادہ تر اور بہتر تر عطا کیا ہے۔ وہ علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی نسل سے ہیں اور یوسف کی طرح لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ جب عیسیٰ بن مریم واپس آئیں گے تو وہ ایک لمبی مدت غیبت میں رہنے کے بعد ظہور کریں گے۔

ان کے ظہور کی علامات میں سے کچھ یہ ہیں: سرخ ستارہ طلوع کرنا۔ شہروں کی ویران ہو جانا، بغداد کا زمین میں دھنس جانا۔ سفیانی کا خروج کرنا، بنی عباس اور اصفہان و آذربائیجان کے سپاہیوں کے درمیان جنگ کا واقع ہونا۔ یہ وہ جنگ ہے جس میں کئی ہزار لوگ قتل ہوں گے دونوں طرف کے لشکر اسلحہ سے لیس ہوں گے اور سیاہ پرچم لہرائیں گے یہ وہ جنگ ہے جو سرخ موت اور ہر طرف پھیلنے والے طاعون کے ساتھ ملی ہوگی۔

(غیبت نعمانی ص ۳۷، عقد الدرر ۱۵/۱۰۹، حدیث ۱۹، اثبات الہداۃ ۳/۵۳۹، ح ۴۴۴)

مہر نبوت

(۶۶۳/۷۷۶) شیخ صدوق کمال الدین ۱/۶۵۳ حدیث ۱۷ میں امیر المومنین علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

میری اولاد میں سے ایک مرد آخری زمانے میں خروج کرے گا۔ جس کا رنگ سفید سرخی مائل ہوگا۔ پیٹ چوڑا، ران موٹے اور گوشت سے بھرے ہوئے کندھے مضبوط ہوں گے اور اس کی پشت پر دو علامتیں ہوں گی۔ ایک علامت چمڑے کے رنگ کی اور دوسری علامت پیغمبر اکرمؐ کی مہر نبوت کے مشابہ ہوگی۔ آپ نے حدیث کو جاری رکھا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا:

فَإِذَا هَزَّ رَايَتَهُ أَضَاءَ لَهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْعِبَادِ فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلَّا صَارَ قَلْبُهُ أَشَدَّ مِنْ زُبَرِ الْحَدِيدِ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ رَجُلاً